

21525- دین کی اقسام

سوال

پوری دنیا میں موجود ادیان کی کتنی قسمیں ہیں؟

پسندیدہ جواب

انسانیت ادیان کے اعتبار سے دو قسموں میں تقسیم ہوتی ہے :

پہلی قسم : ایک قسم تو وہ ہے کہ جس کے پاس اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے جیسا کہ یہودی اور عیسائی اور مسلمان ہیں۔

یہودی اور عیسائیوں کی کتاب میں جو کچھ نازل کیا گیا اس پر ان کے عمل نہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کا انسان کو رب بنا لینے اور ان کے عہد کے لمبا ہونے کی بنا پر ان کی وہ کتابیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے انبیاء پر نازل فرمائیں تھیں گم ہو گئیں تو ان کے پادریوں اور درویشوں نے ان کے لئے اپنی طرف سے کتابیں لکھیں جن کے متعلق ان کا گمان ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہیں۔

حالانکہ یہ کتابیں جو کہ انہوں نے خود لکھیں ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ یہ باطل لوگوں کی طرف سے منسوب کی گئیں اور غالی قسم کے لوگوں کی تحریف ہے۔

اور مسلمانوں کی کتاب قرآن کریم ہے جو کہ کتب الہیہ میں عہد کے لحاظ سے آخری اور ان میں سب سے زیادہ موثوق کتاب ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھی ہے اور کسی انسان کے ذمہ نہیں لگائی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿بیشک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت بھی کرنے والے ہیں﴾ الحج (9)

لہذا یہ کتاب سینوں اور سطروں میں محفوظ ہے اس لیے کہ یہ آخری کتاب ہے اللہ تعالیٰ نے جس کے ضمن میں ساری بشریت اور انسانیت کی ہدایت رکھی ہے، اور قیامت تک کے لئے اسے لوگوں پر حجت بنایا ہے اور اس کا باقی رہنا لکھ دیا ہے اور ہر زمانے میں اس کے لئے ایسے لوگ پیدا فرمائے جو کہ اس کے حروف اور حدود کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی شریعت پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں۔

اس کتاب عظیم قرآن مجید کے متعلق مزید تفصیل آگے چند سطروں کے بعد آ رہی ہے۔

اسی کتاب کا صفحہ (113-119-143-137-) بھی دیکھیں۔

اور دوسری قسم : یہ وہ قسم ہے جن کے پاس کوئی ایسی کتاب نہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہو اگرچہ ان کے پاس ایسی کتاب پائی جاتی ہے جو کہ نسل در نسل ان کے پاس آ رہی ہے اور یہ کتاب ان کے دین کے دعوے داروں کی طرف منسوب کی جاتی ہے مثلاً ہندو اور مجوسی اور بوذی اور کنفو شیمین اور اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عرب بھی۔

اور ہر ایک قوم اور امت کے لئے اس کی دنیاوی مصیلتوں کے حساب سے علم و عمل ہوتا ہے اور یہی وہ ہدایت عامہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لئے بنایا ہے بلکہ اس میں انسان کے علاوہ حیوان بھی شامل ہیں جس طرح کہ حیوان اور جانور کو جو اس کے نفع مند ہوا کی راہ دکھائی ہے مثلاً کھانا پینا اور جو اس کے لئے نقصان دہ ہے اس کا بھی اسے بتایا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر نفع مند کی محبت اور نقصان دہ کا بغض پیدا کر دیا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿اپنے بہت ہی بلند وبالار ب کی پاکیزگی بیان کر، جس نے پیدا کیا اور صحیح سالم بنایا﴾۔ الا علی / (1-3)

اور موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کہا تھا:

﴿ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر ایک کو اس کی خاص صورت عنایت فرمائی اور پھر اس کو ہدایت سے نوازا﴾۔ ا ط / (50)

اور ابراہیم خلیل علیہ السلام نے فرمایا تھا:

﴿جس نے مجھے پیدا فرمایا وہی مجھے ہدایت دیتا ہے﴾۔ الشعراء / (87)

دیکھیں کتاب: الدین الصیح فیمن بدل دین المسیح جلد نمبر (4) صفحہ نمبر (97)

اور ہر اس عقل والے کو جس میں تھوڑا سا بھی غور فکر کرنے کا مادہ پایا جاتا یہ معلوم ہے کہ اہل ملل کے نفع مند علوم مکمل پائے جاتے ہیں اور اعمال صالحہ کے لحاظ سے وہ کامل ہیں جو کہ اہل ملل نہیں تو جتنے بھی اہل ملل میں سے غیر مسلموں کے پاس بھلائی کے کام ہیں مسلمانوں کے پاس وہ اعمال اس سے بہتر اور اچھے انداز میں موجود ہیں اور مسلمانوں کے پاس اہل ادیان میں سے سب سے اچھے اور بھلائی کے کام مکمل اور اکمل پائے جاتے ہیں جو کہ کسی اور کے پاس اور اہل ادیان میں سے بھی کسی کے ہاں نہیں ہیں۔

اور اس لئے کہ علوم اور اعمال کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: جو کہ عقل سے حاصل ہوتے ہیں۔

مثلاً: علم طب، اور علم حساب اور صنعت و حرفت، تو اہل ملل کے ہاں یہ امور اسی طرح ہیں جس طرح کہ دوسروں کے پاس ہیں بلکہ وہ ان علوم میں کامل ہیں۔

لیکن وہ جو کہ صرف عقل سے ہی نہیں حاصل ہوتے مثلاً علوم الہیہ اور علوم دیانات تو اہل ادیان کے ساتھ خاص ہیں اور اس امور میں سے ہیں جن پر عقلی دلائل قائم کرنے ممکن نہیں، اور رسولوں نے مخلوق کو راہ دکھایا اور انہیں اس پر عقل کی دلالت کی راہنمائی فرمائی جو عقلی شرعی دلائل ہیں۔

دوسری قسم: وہ علوم جن کا علم صرف اور صرف رسولوں کے بتانے سے ہو۔

تو یہ ایسے علوم ہیں جو کہ عقل سے حاصل نہیں ہو سکتے مثلاً اللہ تعالیٰ کے متعلق اور اس کے اسماء و صفات اور آخرت میں اس کے لئے نعمتیں جو اطاعت اور فرمانبرداری کرے اور اس کے لئے عذاب جو کہ نافرمانی اور گناہ کرتا ہے اس کے متعلق خبریں بتانا اور شرع کا بیان کرنا۔

اور اسی طرح سابقہ انبیاء کی ان کے امت کے ساتھ واقعات کی خبریں وغیرہ بتانا۔

دیکھیں مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام ابن تیمیہ - جلد نمبر - (4) صفحہ نمبر (210) - (211)

یہ مضمون کتاب : محمد بن عبداللہ بن صالح السحیم کی کتاب : اسلامی اصول اور اس کی مبادیات سے لیا گیا ہے۔

واللہ اعلم.